48996 ـ خاوند اسےحمل کے ابتدائي ايام ميں ہی طلاق دينے والا ہے توکيا اس کے ليے اسقاط حمل جائزہے

سوال

ميرے اورخاوند کے مابين بہت بڑی مشکل پيدا ہوچکی ہے اورہم جدائي کے دھانے پہنچ چکے ہيں ، اور پھر مجھ پريہ انکشاف ہوا کہ مجھے تو چاليس يوم کا حمل بھی ہے توکيا ميرے ليے خاوند کی اجازت کےبغير ہی اسقاط حمل جائز ہے کيونکہ خاوند اسقاط پرراضی نہيں ہوگا ، اورجب ہماری آپس ميں جدائي ہی ہونے والی ہے توپھر ميں حمل ہی کی حالت کيوں رہوں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ميں نے اس مسئلہ کےبارہ ميں شيخ عبدالرحمن البراک حفظہ اللہ تعالی سے پوچھا توان کا جواب تھا :

اس کے ليے جائز نہيں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغير اسقاط حمل کروائے کيونکہ جس طرح بيوی کوبچے ميں حق ہے اسی طرح خاوند کوبھی بچے ميں حق حاصل ہے ۔

واللہ اعلم